PATTAN
Development Organization

پتن ترقیاتی تنظیم

01-09-2022

Vision:
To have democratic and just society where all people enjoy equal economic, political, socio-cultural and religious right, equitable opportunities and benefits of development process without any discrimination.

Mission:
PATTAN is committed to mainstreaming marginalized and isolated communities, groups and women into political and economic decision-making processes at all levels through mobilization, networking, capacity-building and advocacy for structural and policy change.

Program Districts
Islamabad, Lahore, Peshawar, Attock, Rawalpindi, Chakwal, Multan, Faisalabad, Jhang, Khanewal, D.G. Khan, Muzaffargarh, Sargodha, DI Khan, Dir, Ghotki, Hyderabad, Badin, Mardan & Mansehra.

National Office
5, Street 58, F-10/3
Islamabad, Pakistan.
Phone: 051 – 2299494, 2211875
Fax: 051 - 2291547
E-mail: info@pattan.org
URL: www.pattan.org

Pakistan Disaster Preparedness & Learning Center
Mauza Bahadurpur,
Bosan Road Multan
PO Box 607, GPO Multan
Tel/Fax: 92-61- 4745672, 4745801

پریس ریلیز

ریلیف کیمپوں کا بڑھنا وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے عدم اطمینان کا نتیجہ ہے۔ کیمپوں کی ایک بڑی اکثریت مذہبی جماعتوں یا مذہبی حوصلہ افزائی تنظیموں کے ذریعہ چلائی جارہی ہے۔

اسلام آباد، یکم ستمبر۔ اسلام آباد شہر میں سیلاب سے متاثرہ افراد کے لیے ریلیف کیمپ قائم کرنے میں مذہبی جماعتیں پیش پیش نظر آتی ہیں۔ اگست کے آخری نصف میں ریلیف کیمپوں کی بڑی تعداد وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر عدم اعتمادی غماز ہے۔ ان تنظیموں کی اپنے نیٹ ورکس کے ذریعے سیلاب سے متاثرہ بیشتر علاقوں میں موجودگی کا امکان ہے۔ اگرچہ، زیادہ تر مذہبی جماعتیں فرقہ وارانہ خطوط پر منظم ہیں، لیکن انفرادی عطیہ دہندگان جو ان تنظیموں کو سامان یا نقد رقم دیتے ہیں اسکی کم پرواہ کرتے ہیں جو انتہائی مثبت رجحان ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ تقریباً 95 فیصد جواب دہندگان نے 'ہمدردی' اور 'انسانیت کی خدمت' کو ریلیف کیمپ قائم کرنے کے محرک عوامل کے طور پر بتایا، جب کہ صرف 2 افراد نے کہا کہ یہ 'میرا مذہبی فرض' ہے۔ اشیاء / نقدی کی وصولی اور تقسیم میں درپیش چیلنجوں کے بارے میں مجموعی طور دو بڑے چیلنج لوگون نے بیان کئے؛ (1) 'تباہ شدہ پلوں اور سڑکوں کی وجہ سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں تک پہنچنا اور (2) CDA سے NOC (No Object Certificate) حاصل کرنا۔

یہ پتن ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے ابتدائی سروے کے کچھ اہم نتائج ہیں، جو 29-30 جولائی کو کیے گئے تھے۔ ہماری ٹیموں نے جن کیمپوں کا دورہ کیا وہ 24 سے 30 اگست کے درمیان لگائے گئے تھے۔ مجموعی طور پر پتن کی ٹیم نے دارالحکومت میں 15 کیمپوں کا دورہ کیا اور کیمپوں کا انتظام کرنے والے افراد سے انٹرویو کیا۔ کیمپوں کی ایک بڑی اکثریت تنظیموں کے اراکین، مدارس کے طلباء اور رضاکاروں کے ذریعے چلائی جارہی ہیں روزانہ تقریباً تین سے چھ افراد اپنا وقت رضاکارانہ طور پر دیتے ہیں۔ ایک کے علاوہ ہر تنظیم نے ملک میں کہیں نہ کہیں ماضی کی آفات کے بعد کیمپ لگا رکھے ہیں۔ کیمپوں کے علاوہ، تقریباً ہر جواب دہندہ نے کہا کہ وہ امدادی اشیاء اور نقد رقم جمع کرنے کے لیے متعدد ذرائع استعمال کر رہے ہیں جیسے کہ سوشل میڈیا، گھر گھر جا کر، قائل کر کے، ذاتی رابطے، اور ہر نماز کے بعد کیے جانے والے اعلانات ۔

پتن 1992 کے سپر فلڈ سے آفات زدگان کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ ہمارے اپنے طویل تجربے، مشاہدات اور تحقیق کی بنیاد پر، ایسا لگتا ہے کہ فلاحی تنظیموں نے امداد کی وصولی اور تقسیم کے نظام میں بہتری لائی ہیں۔ لیکن پھر بھی ان کے پاس متاثرہ لوگوں کی ضروریات کا اندازہ لگانے کا مناسب نظام نہیں ہے۔ مثال کے طور پر، نصف جواب دہندگان نے کہا کہ وہ مقامی رابطوں پر انحصار کر رہے ہیں اور زیادہ تر نے کہا کہ انہوں نے ضرورت مند برادریوں کی ضروریات کی نشاندہی کرنے کا کوئی طریقہ تیار نہیں کیا۔ لہذا، امدادی سرگرمیوں اور تقسیم میں اوورلیپنگ کا امکان ہے، جس کے مستقبل میں منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

پتن نے مشاہدہ کیا کہ تقریباً تمام تنظیمیں کیمپ میں لائی جانے والی یا ان کے حوالے کی گئی ہر چیز کو قبول کر رہے ہیں۔ اس سے اشیأ کو چھانٹنے میں رضاکاروں کا بہت زیادہ وقت ضائع ہونے کا امکان ہے اور اگر جمع کی گئی اشیاء کو ضرورت کی مناسب تشخیص کے بغیر بھیجا جاتا ہے، تو سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں اشیأ کا انبار لگنے کا بہت زیادہ امکان ہے۔

تقسیم کے نظام کو بہتر بنانے اور نقل سے بچنے کے لیے پتن خیراتی اداروں کو درج ذیل اقدامات تجویز کرتا ہے:

سفارشات:

1. صوبوں کو مقامی سطح پر قائدانہ کردار ادا کرنے کے لیے مقامی کونسلوں کو با اختیار بنانا چاہیے۔
2. نقل سے بچنے کے لیے متاثرہ علاقوں کو خیراتی اداروں میں تقسیم کیا جانا چاہیے۔
3. روزانہ کی بنیاد پر معلومات کا تبادلہ ضروری ہے۔
4. این ڈی ایم اے کو سیلاب سے متاثرہ علاقوں اور ان علاقوں / کمیونٹیوں کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کر کے امدادی کارکنوں کو سہولت فراہم کرنی چاہیے جنہیں چھوڑ دیا گیا ہے۔
5. غیر ضروری اشیاء کے بجائے نقد رقم جمع کریں اور تقسیم کریں کیونکہ لوگ اپنی ضروریات کے بارے میں بہترین فیصلہ ساز ہیں۔
6. ان گھروں تک بھی پہنچیں جہاں گھر کی سربراہ خواتین ہیں ۔

مزید رابطہ کیلئے: ولیم پرویز 0302-8516901

Registered under the Societies Act, XXI 1860.
Registration No:
RS/ICT/190 of 1993.